مولانا محمد تقی امینی مرحوم کی تصانیف شائع کرنے والے

پاکستانی اشاعتی ادارے متوجہ ہوں!

مولانا محمد تقی امینی مرحوم کے سوانحی خاکے پر مشتمل علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے ناظم دینیات' محمد سعود عالم قاسمی کا ایک معلومات افزا مضمون "حکمت قرآن" کے گزشتہ شمارے میں شائع ہوا تھا۔ اپنے مضمون کے ساتھ محترم سعود قاسمی صاحب نے جو مکتوب ہمیں ارسال کیا تھا' وہ اس قابل تھا کہ ساتھ ہی شایع کیا جاتا لیکن ہماری کوتاہی کے باعث ایسا ممکن نہ ہوا۔ تاہم چونکہ اس میں انہوں نے نہایت دلسوزی کے ساتھ پاکستانی اشاعتی اداروں کی توجہ ایک اہم معاملے کی جانب مبذول کرائی ہے لہٰذا تاخیر ہو جانے کے باوجود اس کی اشاعت ہم ضروری خیال کرتے ہیں۔ (ادارہ)

مکرم و محترم ڈاکٹر اسرار صاحب قبلہ زید مجدکم'

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ خدا کرے آپ بخیر ہوں۔ آپ کو یہ تکلیف دہ اطلاع مل چکی ہوگی کہ مولانا پروفیسر محمد تقی امینیؒ اللہ کو پیارے ہوگئے۔ یہ ۲۱ر جنوری ۱۹۹۱ء کا حادثہ تھا۔ مولانا کا آپ سے تعلق تھا اور آپ کا ذکر خیر کیا کرتے تھے۔ "ہدایت القرآن" نامکمل رہ گئی۔

وجہ تحریر یہ ہے کہ مولانا اپنے پیچھے تین لڑکیاں غیر شادی شدہ' دو بچے زیر تعلیم اور ایک بیمار اہلیہ چھوڑ گئے۔ ان بچوں کی کفالت اللہ کے ذمہ ہے۔ آپ کے ملک میں مولانا کی کچھ کتابیں چھپی ہیں' اگر مولانا کے بچوں کو ان کی رائلٹی مل جائے تو ایک درویش صفت عالم دین کا خاندان بکھرنے سے بچ جائے گا۔ اس میں آپ کا تعاون ہم جیسے بہی خواہوں کے لئے شکریہ کا باعث ہوگا۔

مولانا کے وصال سے علی گڑھ کا علمی و دینی حلقہ بہت سوگوار ہے۔ یہاں کے حالات لائق شکر ہیں۔ ہندو احیاء پرستی کی جارحانہ لہر کے بعد کچھ سکون ہے' خدا کرے آپ کا قرآن کالج رو بہ ترقی ہو۔

والسلام

محمد سعود عالم قاسمی

(ناظم دینیات اے ایم یو علی گڑھ)